گرامر برائے صفحہ 1d کمزور افعال: قَالَ

اب ہم پیچ میں کمزور حرف والے فعل کو سیکھیں گے: قَالَ۔ اس طرح کے افعال قرآن کریم میں تقریباً 4000 بار آتے ہیں۔

- ماضی کی چابی: قَالَ۔ اس کی جمع ہو گی قَالُوْا۔ مگر اس کے بعد قَالْتَ کے بجائے قُلْتَ کہنا ہے۔ کمزور حرف (الف) آرام کرنے چلا گیا۔ آپ بھی قَالْتَ کے بجائے آرام سے کہیے قُلْتَ! بقیہ صیغے اسی طرح ہوں گے۔
- مضارع کی چابی: یَقُوْلُ۔ الف واؤ سے بدل گیا یعنی یَقَالُ کے بجائے یَقُوْلُ۔ اس چابی سے بقیہ صیغے آپ بنا سکتے ہیں!
- امر کی چابی: قُلْ۔ یَقُوْلُ کا یاء گرائیے اور آخری حرف کو ساکن کیجیے: قُوْلْ کمزور حرف (واؤ) حکم سنتے ہی ڈر کر بھاگ گیا تو رہ گیا قُلْ!

1636 قَالَ: اس نے کہا (خانوں کے الفاظ میں 3 افعال کی چابیاں ہیں اور 3 اسماء کی چابیاں)

فعل ماضی		فعل مضارع		فعل أمر، فعل نہی، اسم فاعل، اسم مفعول، کام کا نام	
قَالَ	اس نے کہا	یَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	قُلْ	کہہ!
قَالُوْا	ان سب نے کہا	یَقُوْلُوْنَ	وہ سب کہتے ہیں	قُوْلُوْا	کہو!
قُلْتَ	آپ نے کہا	تَقُوْلُ	آپ کہتے ہیں	لَا تَقُلْ	مت کہہ!
قُلْتُ	میں نے کہا	أَقُوْلُ	میں کہتا ہوں	لَا تَقُوْلُوْا	مت کہو!
قُلْتُمْ	آپ سب نے کہا	تَقُوْلُوْنَ	آپ سب کہتے ہیں	قَایِلٌ	کہنے والا
قُلْنَا	ہم سب نے کہا	نَقُوْلُ	ہم سب کہتے ہیں	مَقُوْلٌ	جو کہا گیا
قَالَتْ	اس عورت نے کہا	تَقُوْلُ	وہ عورت کہتی ہے	قَوْلٌ	کہنا

عربی بول چال

هَلْ قَالَ خَيْرًا؟	نَعَمْ، قَالَ خَيْرًا.
هَلْ قَالُوْا خَيْرًا؟	نَعَمْ، قَالُوْا خَيْرًا.
هَلْ قُلْتَ خَيْرًا؟	نَعَمْ، قُلْتُ خَيْرًا.
هَلْ قُلْتُمْ خَيْرًا؟	نَعَمْ، قُلْنَا خَيْرًا.

کلاس کے بعد آپس میں سوالات و جوابات کیجیے:

- فعل مضارع: هَلْ تَقُوْلُوْنَ خَيْرًا؟ نَعَمْ، نَقُوْلُ خَيْرًا.
- فعل أمر: قُلْ خَيْرًا! سَوْفَ أَقُوْلُ خَيْرًا.
- اسم فاعل/اسم مفعول: هَلْ أَنْتُمْ قَايِلُوْنَ؟ نَعَمْ، نَحْنُ قَايِلُوْنَ.

قَالَ ہی کی طرح تَابَ (اس نے توبہ کی) کا پورا ٹیبل بنایا جا سکتا ہے - اسی طرح کچھ اور افعال بھی اسی اسٹائل پر آتے ہیں۔